



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موسیقی اور گانے سننے کا کیا حکم ہے؟ نیز بے پردہ عورتوں پر مشتمل ٹی وی پروگرام دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اس کا حکم یہ ہے کہ یہ حرام اور منغ ہے، اس لیے کہ یہ چیزیں اللہ کے دین کے رستے میں رکاوٹ ہیں، قلبی امراض کا سبب ہیں اور حرام کردہ فواحش و منکرات کے ارتکاب کا باعث ہیں۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں

(ومن الناس من یفتری لہو الخمر لیتضل عن سبیل اللہ بغير علم ویصد بہا بزوا اولئک لعم عذاب مُبین ۶ وَاِذَا نَسِیَ عَلَیہٗ آيَاتِنَا وَاَنۡیٰ مُسْتَحۡرَاۗتِہٖۤ اٰنَ لَمۡ یَسۡمِعۡنَا کَانَ فِیۡ اُذُنِیۡہِ وَاَنۡیٰ فَمِیۡرَہٗ بَعۡذَابٍ اَلِیۡمٍ ۷ (لقمان 31-6-7)

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو خرافات اور لغو باتیں خریدتے ہیں تاکہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکا سکیں اور اسے ہنسی بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل و رسوا کرنے والے عذاب ہیں جب اس کے سامنے ”ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں سبک کرنا ہو اس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے۔ آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔“

یہ دونوں آیتیں اس امر کی دلیل ہیں کہ لہو و لعب اور آلات موسیقی کا سننا گمراہ ہونے، گمراہ کرنے، آیات الہیہ کا مذاق اڑانے اور ان کے مقابلے میں استیبار کا باعث ہیں۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 321

محدث فتویٰ